پکا آم

پہلا اردو ایڈیشن اکتوبر 2016 آشوین 1938
PD 5H SPA

کمیٹی برائے درجہ بند مطالعہ سیریز

کنچن سیٹھی، کرشن کمار، جیوتی سیٹھی، ٹل ٹل بسواس، مکیش مالویہ، رادھیکا مینن، شالنی شرما، لتا پانڈے، سواتی ورما، ساریکا وشسٹھ، سیما کماری، سونیکا کوشک، سشیل شکل

ممبر کوارڈی نیٹر – لتیکا گپتا

اردو ترجمہ – محمد فاروق انصاری

تصاویر جوئل گل **سرورق اور لے آؤٹ** – ندھی وادھوا

کاپی ایڈیٹر-ابو امام منیر الدین **پروف ریڈر**-یوسف فلاحی **ڈی ٹی پی آپریٹر**-فلاح الدین فلاحی، فرخ فاطمہ، ابوطلحہ اصلاحی، ریاض احمد

نظر ثانی ورکشاپ کے شرکا

ڈاکٹر شہپر رسول، ایسوسی ایٹ پروفیسر، شعبۂ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی؛ ڈاکٹر یعقوب یاور، ایسوسی ایٹ پروفیسر، شعبۂ اردو، بنارس ہندو یونیورسٹی، وارانسی؛ ڈاکٹر نجمہ رحمانی، اسسٹنٹ پروفیسر، شعبۂ اردو، دہلی یونیورسٹی، دہلی؛ ڈاکٹر لتیکا گپتا، کنسلٹینٹ نیشنل کمیشن فار پروٹیکشن آف چائلڈ رن رائٹس، دہلی اور ڈاکٹر محمد فاروق انصاری، ریڈر اور پروگرام کوارڈی نیٹر (اردو ترجمہ)، ڈپارٹمنٹ آف لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

اظہار تشکر

پروفیسر کرشن کمار، ڈائرکٹر، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، نئی دہلی؛ پروفیسر وسودھا کامتھ، جوائنٹ ڈائرکٹر، سینٹرل انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشنل ٹیکنالوجی، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی؛ پروفیسر کے۔ کے۔ وشسٹھ، ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف ایلیمنٹری ایجوکیشن، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی؛ پروفیسر رام جنم شرما، ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی؛ پروفیسر منجولا ماتھر، ہیڈ، ریڈنگ ڈیولپمنٹ سیل، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

قومی جائزہ کمیٹی

جناب اشوک باجپئی، چیئرمین، سابق وائس چانسلر، مہاتما گاندھی انٹرنیشنل ہندی یونیورسٹی، وردھا؛ پروفیسر فریدہ عبداللہ خاں، ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف ٹیچر ایجوکیشن، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی؛ ڈاکٹر اپوروانند، ریڈر، ڈپارٹمنٹ آف ہندی، دہلی یونیورسٹی، دہلی؛ ڈاکٹر شبنم سنہا، سی ای او، آئی ایل اور ایف ایس، ممبئی؛ محترمہ نزہت حسن، ڈائرکٹر، نیشنل بک ٹرسٹ، نئی دہلی؛ جناب روہت دھنکر، ڈائرکٹر، دگنتر، جے پور

80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ

سکریٹری، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، شری اروندو مارگ نئی دہلی نے نکھل آفسیٹ، 223، ڈی ایس آئی ڈی سی شیڈس، اوکھلا انڈسٹریل ایریا، فیز-1، نئی دہلی 110020 سے چھپوا کر پبلی کیشن ڈویژن سے شائع کیا۔

Paka Aam
ISBN 978-93-5007-127-4
978-93-5007-123-6 (برکھا - سیٹ)

برکھا درجہ بند مطالعہ سیریز پہلی اور دوسری جماعت کے بچوں کے لیے ہے۔ اس کا مقصد بچوں میں 'فہم کے ساتھ' اپنے طور پر مطالعے کے مواقع فراہم کرنا ہے۔ برکھا کی کہانیاں چار سطحوں اور پانچ موضوعات کا احاطہ کرتی ہیں۔ برکھا بچوں کو لطف اندوز ہونے اور مستقل قاری بننے میں معاون ہوگی۔ بچوں کو روزمرہ کے چھوٹے چھوٹے واقعات کہانیوں کی مانند دلچسپ لگتے ہیں، اس لیے برکھا کی سبھی کہانیاں روزمرہ زندگی کے تجربات کو بنیاد بنا کر لکھی گئی ہیں۔ اس سیریز کا مقصد یہ بھی ہے کہ چھوٹے بچوں کو پڑھنے کے لیے کثیر تعداد میں کتابیں فراہم ہوں۔ برکھا سے مطالعے کی تربیت اور مستقل قاری بننے کے ساتھ ساتھ بچوں کو درسیات کے ہر شعبے میں ہمہ جہت فائدہ پہنچے گا۔ استاد ہمیشہ برکھا کو کلاس روم میں ایسی جگہ پر رکھیں جہاں سے بچے آسانی سے کتابیں اٹھا سکیں۔

این سی ای آر ٹی کے پبلی کیشن ڈپارٹمنٹ کے دفاتر

- این سی ای آر ٹی کیمپس، سری اروندو مارگ، نئی دہلی 016 110 فون: 011-26562708
- 108، 100 فٹ روڈ، ہیلی ایکسٹینشن، ہوسڈیکرے، بناشنکری III اسٹیج، بنگلور 085 560 فون: 080-26725740
- نوجیون ٹرسٹ بھون، ڈاک گھر نوجیون، احمد آباد 014 380 فون: 079-27541446
- سی ڈبلیو سی کیمپس، بمقابل دھنکل بس اسٹاپ، پانی ہاٹی، کولکاتا 114 700 فون: 033-25530454
- سی ڈبلیو سی کامپلیکس، مالیگاؤں، گوہاٹی 021 781 فون: 0361-2674869

اشاعتی ٹیم

ہیڈ پبلی کیشن ڈویژن : محمد سراج انور
چیف بزنس منیجر : گوتم گانگولی
چیف ایڈیٹر : شویتا اُپّل
چیف پروڈکشن آفیسر (انچارج) : ارون چتکارا
ایڈیٹر : سید پرویز احمد
پروڈکشن اسسٹنٹ : مُکیش گوڑ

پکا آم

توصیہ

توصیہ کے اِسکول میں ایک آم کا پیڑ تھا۔

اُس پر بہت آم لگتے تھے۔

اِسکول کے سبھی بچّے اُس کے آم کھاتے تھے۔

کبھی کبھی آم کے پیڑ پر بندر بھی آتے تھے۔
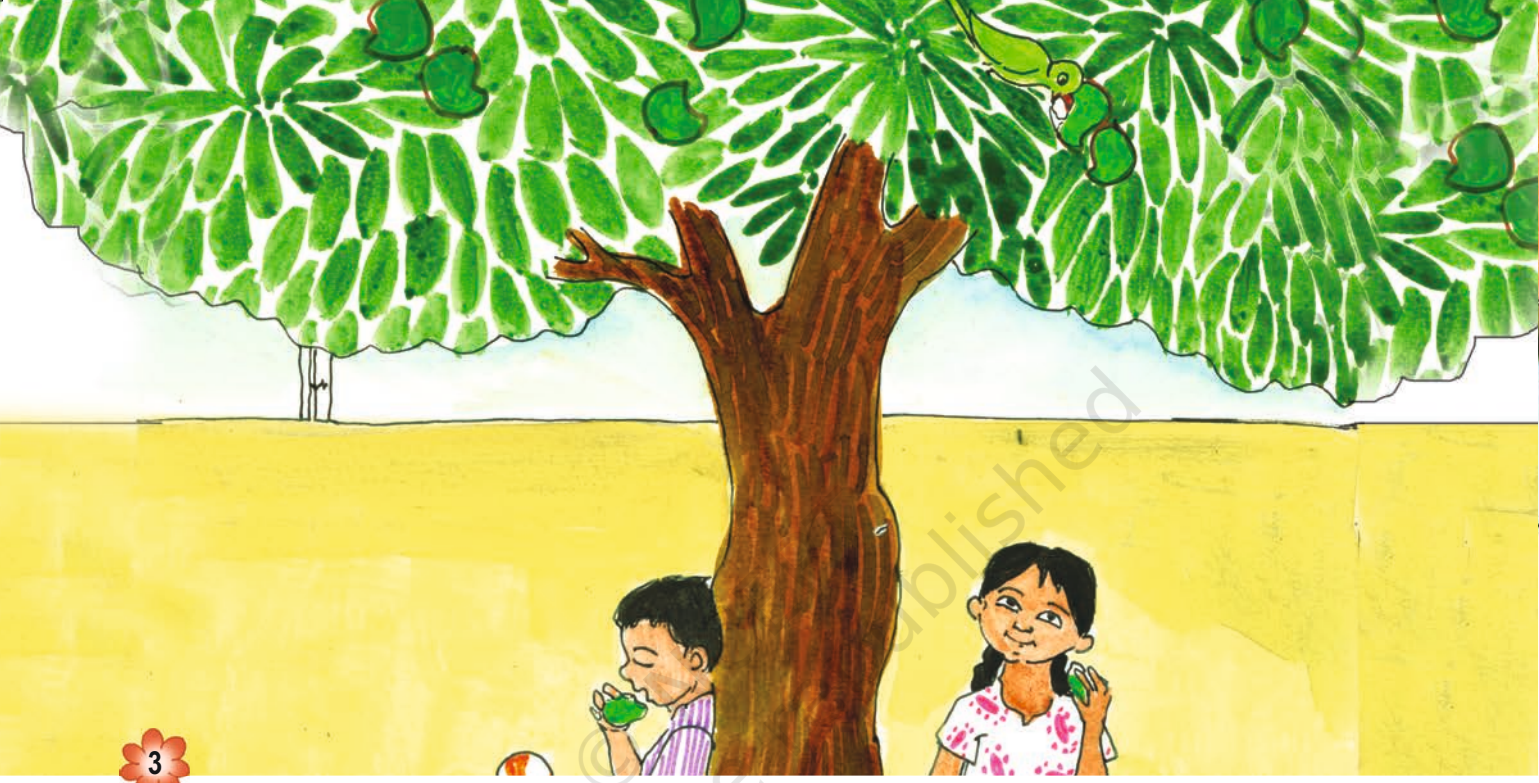
اُس پیڑ کے آم کبھی پک ہی نہیں پاتے تھے۔

بچّے کچّے آم ہی کھا جاتے تھے۔

طوطے بھی ہرے آم کُترتے رہتے تھے۔

توصیہ بھی کچّے آم پر نمک لگا کر کھاتی تھی۔

اسکول کے پیچھے ایک چھوٹا سا تالاب تھا۔
تالاب کے کنارے ایک بڑی سی چٹّان تھی۔
توصیہ کی ماں اُس چٹّان پر کپڑے دھوتی تھی۔
توصیہ بھی اپنی ماں کے ساتھ وہاں آتی تھی۔

ایک دن توصیہ ماں کے ساتھ تالاب پر آئی۔

توصیہ نے ماں کے ساتھ کپڑے دُھلوائے۔

اُس نے ماں کے ساتھ کپڑے چٹّان پر سوکھنے کے لیے ڈالے۔

کپڑے سُکھاتے وقت اُس کی نظر آم کے پیڑ پَر گئی۔

توصیہ نے دیکھا سب سے اُونچی ڈالی پر ایک آم تھا۔

وہ آم بالکل پکا ہوا تھا۔

آم پتّوں کے بیچ میں چھُپ گیا تھا۔

اُسے نہ طوطوں نے دیکھا تھا نہ بچوں نے۔

اُس دن تیز دھوپ تھی اِس لیے کپڑے جلدی سوکھ گئے۔

توصیہ نے ماں کے ساتھ کپڑے اُٹھوائے۔

پھر وہ دونوں گھر کی طرف چل دیں۔

توصیہ چلتے چلتے آم کو ہی دیکھ رہی تھی۔

گھر میں سب نے دوپہر کا کھانا کھایا۔

کھانا کھا کر سب سو گئے۔

توصیہ چُپ چَاپ گھر سے نِکل کر باہر آ گئی۔

اُس نے چَپّل نہیں پہنی جس سے کہ آواز نہ آئے۔

توصیہ ننگے پیر اسکول پہنچی۔

توصیہ نے اسکول کے پھاٹک پر چڑھنے کی کوشش کی۔

پھاٹک کا لوہا بہت گرم ہوگیا تھا۔

توصیہ پھاٹک پر چڑھ نہیں سکی۔
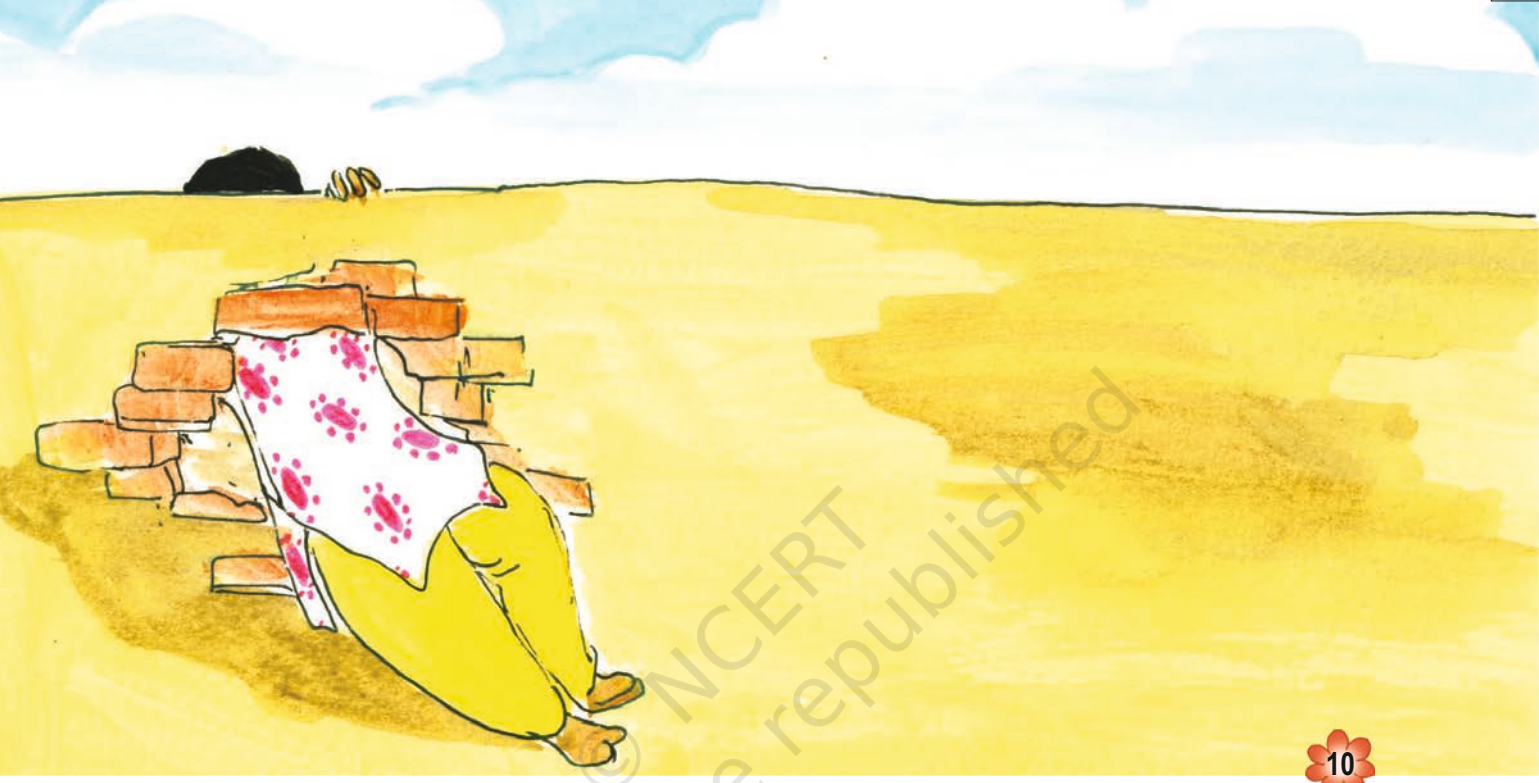
توصیہ اسکول کی چَہار دیواری کے ساتھ ساتھ چلی۔
وہ اُس کونے میں پہنچی جہاں کچھ اینٹیں نکلی ہوئی تھیں۔
توصیہ ان اینٹوں کے سہارے دیوار پر چڑھی۔
وہ آسانی سے دیوار کے اُس پار کود گئی۔

اسکول میں سنّاٹا تھا۔

سارے کمروں پر تالا لگا ہوا تھا۔

توصیہ بھاگ کر آم کے پیڑ کے پاس پہنچی۔

اُسے پیڑ پر چڑھنا اچھّی طرح آتا تھا۔

توصیہ تنے کو پکڑ کر اوُپر چڑھی۔

وہ ایک ڈال سے دوسری ڈال پر چڑھ رہی تھی۔

توصیہ ڈال پر اپنے پیر جما کر رکھتی تھی۔

آخر توصیہ سب سے اوُنچی ڈال پر پہنچ ہی گئی۔

پکا ہوا آم توصیہ کی آنکھوں کے سامنے تھا۔

آم کافی بڑا اور پیلا تھا۔

توصیہ نے چاروں طرف دیکھا۔

تالاب کے کنارے کوئی بھی نہیں تھا۔

توصیہ نے ہاتھ بڑھا کر آم توڑ لیا۔
ناک کے پاس لاکر اُسے سونگھا۔
توصیہ تھوڑی دیر تک ڈال پر ہی بیٹھی رہی۔
اُسے آم کی خوشبو اچھّی لگ رہی تھی۔

توصیہ بہت احتیاط سے پیڑ سے نیچے اُتری۔

وہ پیڑ کے سائے میں بیٹھ گئی۔

توصیہ نے آرام سے چوس کر آم کھایا۔

اُس نے آم کی گٹھلی بھی چوسی۔

توصیہ اسکول کی دیوار پھاند کر باہر آ گئی۔
وہ دوڑ کر گھر پہنچی۔
گھر میں سب سو رہے تھے۔
توصیہ بھی ہاتھ دھو کر سو گئی۔

توصیہ اور مِلی کی اور کہانیاں